|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر: 144504220147

السلام عليكم ورحمۃ اللہ وبركاتہ! خدمت عالیہ مودبانہ گزارش ہیکہ لڑکے کا کسی لڑکی سے نکاح ہوا اس حال میں کہ لڑ کا ترکی اورلڑکی پاکستان میں تھی ۔ نکاح ان دونوں کی والدین نے (وکیل بن کر)بذریعہ قاضی کے کروایا ہے اور ان دونوں کی رضا مندی بھی شامل تھیں ۔ لیکن چند مدتوں کے بعد لڑکے نےلڑ کی کو طلاق دیدیا اس پرلڑ کے کی والدہ اورلڑکی کے والدین گو اہ ہیں ۔ اور یہ طلاق بذریعہ موبائل کے ہوا ہے ۔ اب لڑ کا اس طلاق کےمتعلق کہہ رہا ہے کہ میں نے وہ سب غصہ اور نادانی میں کیا ہے۔ اور اب وہ بغیر نکاح کے رخصی کرنا چاہتا ہے ۔ طلاق کے الفاظ یہ ہیں ۔ میں تمہیں تین طلاق دے رہا ہوں اور جو تم چاہوکرلو اور جسکو دینا ہے دیدو۔ اب معلوم یہ کرنا ہے کہ بغیر نکاح کے رجوع کر سکتا ہے یا نہیں ؟ آپ کی کرم نوازش ہوگی۔

سائل : عبد العزیز

پتہ : الآصف اسکوائر ،سہراب گوٹھ کراچی

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسؤلہ میں رخصتی سے قبل لڑکے نے اپنی منکوحہ کو جو یہ الفاظ کہے" میں تمہیں تین طلاق دے رہا ہوں اور جو تم چاہوکرلو اور جسکو دینا ہے دیدو۔"اس سے تین طلاق واقع ہوکر حرمت مغلظہ ثابت ہوگئی،اب حلالہ شرعیہ کے بغیر دونوں کا نکاح نہیں ہوسکتا،البتہ طلاق رخصتی سے پہلے ہوئی ہے اس لیے مطلقہ عورت پر عدت لازم نہیں وہ اپنا نکاح کرنے میں آزاد ہے،اور رخصتی سے پہلے طلاق ہونے کی وجہ سے لڑکے پر مطلقہ لڑکی کو مہر کی آدھی رقم ادا کرنا لازم ہے۔

لقولہ تعالیٰ:

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ۔ (بقرۃ230)

لقولہ تعالیٰ:

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ۔ (بقرۃ237)

لقولہ تعالیٰ:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا نَكَحْتُمُ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۔ (احزاب49)

لما فی الھندیہ:

(الفصل الرابع في الطلاق قبل الدخول) إذا طلق الرجل امرأته ثلاثا قبل الدخول بها وقعن عليها فإن فرق الطلاق بانت بالأولى ولم تقع الثانية والثالثة وذلك مثل أن يقول أنت طالق طالق طالق

(ج1،ص373،ط رشیدیہ،کوئٹہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

22/04/1445ھ

07 /11/2023ش



22/04/1445ھ

07 /11/2023ش